

جنت البقیع میں مدفون علمائے دیوبند

نحمدہ ونصلی علی رسول الکریم اما بعد!

مدینہ منورہ کو بہت مقام حاصل ہے یہی وہ شہر ہے جہاں پر وجہ کائنات سرور کائنات آقائے نامدار رحمۃ للعالمین جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں۔ یہ شہر کوئی عام شہر نہیں ہے یہی وہ ”بلد حبیب“ ہے کہ جس کا اونچا نصیب ہے، یہاں دن رات فرشتوں کی جماعتیں اترتی ہیں اور اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے تحائف نچا کرتی ہیں۔ یہ شہر عاشقوں کی مرکز نگاہ ہے، یہاں جانے، جینے کا، مرنے کا، رونے کا، ہنسے کا اپنا مزہ ہے تبھی تو حضرت امام مالک بن انس رحمہ اللہ کو یہاں دفن ہونے اتنی شدید خواہش تھی کہ اس شہر سے کسی صورت نکلنا گوارہ نہیں کرتے تھے۔

مدینہ منورہ میں ایمان کے ساتھ مرنے کے بعد جنت البقیع میں دفن ہونا بہت بڑی نعمت ہیں، جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت مدفون ہیں، یعنی حضرت عباس رضی اللہ عنہ، حضرت حسن رضی اللہ عنہ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیاں حضرت زینب، حضرت ام کلثوم، حضرت رقیہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہن اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تین پھوپھیاں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم آرام فرما ہیں، اور تیسرے خلیفہ راشد حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، دس ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، بے شمار تابعین، تبع تابعین اور لاتعداد علما، صلحا، شہدا اور اولیاء کرام رحمہم اللہ مدفون ہیں۔

الغرض جنت البقیع میں فون ہونا بہت بڑی سعادت میں علماء دیوبند کو بھی اللہ تعالیٰ نے پورا پوار حصہ دیا ہے اور ان کے مخالفین اس سعادت سے محروم رکھا ہے۔ دارالعلوم دیوبند کے پہلے متہم شاہ رفیع الدین جنت البقیع میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سرہانے دفن ہو گئے جو دیوبندی عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سرخیل تھے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ بھی جنت البقیع میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے قدموں میں مدفون ہیں۔ استاذ الحدیث حضرت مولانا بدر عالم میرٹھی ازواج مطہرات کے قدموں کی طرف مدفون ہیں گویا بیٹا اپنی ماؤں کے قدموں میں لیٹا ہوا ہے۔ حضرت مولانا مظفر حسین کاندھلوی حضری عثمان عسری رضی اللہ عنہ کے قریب مدفون ہیں۔

مدینہ منورہ اور جنت البقیع کے فضائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”مجھے ایک ایسی بستی کی طرف ہجرت کا حکم دیا گیا ہے جو تمام بستوں پر غالب رہی ہے اور اس بستی کو لوگ یثرب کہتے تھے اب وہ مدینہ ہے جو برے آدمیوں کو اس طرح نکال دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو نکال دیتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مدینہ میں مر سکتا ہو اسے مدینہ میں مرنا چاہیے کیونکہ جو شخص مدینہ میں مرے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔ احمد و ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی۔ میں اس سے نکلوں گا۔ پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنی قبر سے نکلیں گے پھر عمر رضی اللہ عنہ، پھر جنت البقیع میں جاؤں گا، وہاں جتنے مدفون ہیں ان کو اپنے ساتھ لوں گا، پھر مکہ مکرمہ کے قبرستان والوں کا انتظار کروں گا وہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان آکر مجھ سے ملیں گے۔ ترمذی

اب علماء دیوبند کے ان حضرات کے نام ذکر کیے جاتے ہیں جو نبی کے قبرستان میں تاقیام کے لئے دفن ہو گئے اور حدیث شریف کی رو سے آقائے نامدار کی شفاعت کے مستحق بن گئے۔

مدفونین جنت البقیع

- 1- حضرت شاہ عبدالغنی محدث دہلوی رحمہ اللہ علیہ
- 2- حضرت مولانا مظفر حسین صاحب رحمہ اللہ علیہ
- 3- شیخ محمد مظہر دہلوی رحمہ اللہ علیہ
- 4- حضرت مولانا شاہ رفیع الدین رحمہ اللہ علیہ
- 5- مولانا محمد اعظم حسین صدیقی خیر آبادی رحمہ اللہ علیہ
- 6- مولانا خلیل احمد سہارن پوری رحمہ اللہ علیہ
- 7- مولانا محمد صدیق صاحب مہاجر مدنی رحمہ اللہ علیہ
- 8- مولانا سید احمد مہاجر مدنی رحمہ اللہ علیہ
- 9- مولانا جمیل احمد مدنی رحمہ اللہ علیہ
- 10- حضرت مولانا شیر محمد مہاجر مدنی رحمہ اللہ علیہ
- 11- حضرت مولانا عبدالشکور دیوبندی رحمہ اللہ علیہ
- 12- حضرت مولانا شیخ عبدالحق نقشبندی مدنی رحمہ اللہ علیہ

- 13- حضرت مولانا محمد موسیٰ مہاجر مدنی رحمہ اللہ علیہ
- 14- حضرت مولانا بدر عالم میرٹھی مہاجر مدنی رحمہ اللہ علیہ
- 15- حضرت مولانا عبدالغفور عباسی، ہزاروی مہاجر مدنی رحمہ اللہ علیہ
- 16- حضرت مولانا قاری فتح محمد پانی پتی رحمہ اللہ علیہ
- 17- حضرت مولانا انعام کریم رحمہ اللہ علیہ
- 18- حضرت مولانا عبدالحنان صاحب رحمہ اللہ علیہ
- 19- حضرت مولانا زکریا صاحب مدنی رحمہ اللہ علیہ
- 20- حضرت مولانا قاری سید حسن شاہ بخاری ہزاروی رحمہ اللہ علیہ
- 21- حضرت مولانا سید عبدالعزیز رحمہ اللہ علیہ
- 22- حضرت مولانا حافظ غلام محمد رحمہ اللہ علیہ (المعروف بڑے حافظ جی)
- 23- حضرت مولانا سعید احمد خاں صاحب رحمہ اللہ علیہ
- 24- حضرت الحاج ڈاکٹر شاہ حفیظ اللہ سکھروی رحمہ اللہ علیہ
- 25- حضرت صوفی محمد اقبال صاحب مہاجر مدنی رحمہ اللہ علیہ
- 26- حضرت مولانا عاشق الہی بلندی شہری رحمہ اللہ علیہ
- 27- حضرت سید حبیب محمود مدنی رحمہ اللہ علیہ
- 28- حضرت مولانا منظور احمد الحسینی رحمہ اللہ علیہ
- 29- حضرت مولانا معین الدین ہزاروی رحمہ اللہ علیہ
- 30- حضرت مولانا رشید الدین حمیدی رحمہ اللہ علیہ
- 31- حضرت مولانا محمود احمد مدنی رحمہ اللہ علیہ
- 32- عبدالقدوس صاحب دیوبندی رحمہ اللہ علیہ
- 33- حضرت مولانا عبدالحق عباسی رحمہ اللہ علیہ
- 34- حضرت مولانا محمد عبدالرحمان عباسی رحمہ اللہ علیہ
- 35- حکیم بنیاد علی مرحوم رحمہ اللہ علیہ والد ماجد مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری

- 36- حضرت مولانا عبدالحق بنوری رحمہ اللہ علیہ
- 37- حضرت مولانا حامد مرزا فرغانی رحمہ اللہ علیہ فاضل دارالعلوم دیوبند
- 38- حضرت مولانا عبد الکریم رحمہ اللہ علیہ ابن بنت شاہ عبدالغنی
- 39- حضرت امۃ اللہ صاحب رحمہ اللہ علیہ بنت شاہ عبدالغنی محدث دہلوی
- 40- حضرت مولانا ہاشم بخاری صاحب رحمہ اللہ علیہ فاضل دارالعلوم دیوبند
- 41- حضرت مولانا عبدالقدوس بنگالی رحمہ اللہ علیہ مجاز صحبت حضرت تھانویؒ
- 42- حضرت مولانا محمد اسماعیل برماوسی رحمہ اللہ علیہ
- 43- حضرت مولانا محمد صدیق پٹھان رحمہ اللہ علیہ مدرس مسجد نبوی شریف
- 44- حضرت مولانا حافظ غلام محمد صاحب رحمہ اللہ علیہ فاضل دارالعلوم ڈابھیل
- 45- حضرت مولانا صوفی محمد اسلم صاحب رحمہ اللہ علیہ
- 46- حضرت مولانا قاضی نور محمد ارکانی رحمہ اللہ علیہ
- 47- حضرت مولانا احمد صاحب رحمہ اللہ علیہ دارالعلوم ڈابھیل
- 48- حضرت مولانا لعل محمد صاحب رحمہ اللہ علیہ فاضل دارالعلوم دیوبند
- 49- حضرت مولانا عبدالحمید صاحب مظاہری رحمہ اللہ علیہ
- 50- حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمہ اللہ علیہ مدیر مدرسہ تحفۃ القرآن مدینہ منورہ
- 51- حضرت مولانا شیخ محمد داحمد صاحب رحمہ اللہ علیہ بمبئی والے، متوسل حضرت قاری طیب قاسمیؒ
- 52- شیخ کامل سندھی رحمہ اللہ علیہ متوسل مولانا احمد علی لاہوریؒ
- 53- قاری عبدالرشید لدھیانوی رحمہ اللہ علیہ نبیرہ مولف نورانی قاعدہ
- 54- قاری عبدالرؤف صاحب رحمہ اللہ علیہ مدرس حرم مدنی
- 55- قاری عبدالرحمن تونسوی رحمہ اللہ علیہ مدرس تحفۃ القرآن حرم مدنی
- 56- حافظ غلام رسول صاحب رحمہ اللہ علیہ مدرس تحفۃ القرآن حرم مدنی
- 57- حضرت قاری عبدالغفور صاحب رحمہ اللہ علیہ تحفۃ القرآن حرم مدنی
- 58- مولانا عبدالماکرم رحمہ اللہ علیہ مراد آبادی مشرف مدرس تحفۃ القرآن مدینہ منورہ

59۔ شیخ محمد خیاط رحمہ اللہ علیہ تبلیغ مسجد نبوی شریف

60۔ مولانا عبدالعزیز مشرقی رحمہ اللہ علیہ بن حکیم فضل محمد صاحب تلمیذ حضرت گنگوہی و خلیفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ

61۔ مولانا حاجی غلام حسین رحمہ اللہ علیہ فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

حنا کپائے علمائے دیوبند

محمد راشد حنفی